خط
خطوط
نویسی

Geniusesthub.com

خطوط نویسی

ے لوازم

کمرہ امتحان ------------- مقام

۸ جولائی ۲۰۱۱ء ------------- تاریخ

محترم چچا جان! ------------- القاب

السلام علیکم۔ ------------- آداب

مضمون -------------

-------------خط---------------------

دعائیہ---------------------------------

والسلام

آپ کا بھتیجا---------اختتامیہ

ا۔ب۔ج

جہ بالا مدارج سے خط کے آٹھ لازمی حصے ہیں جنہیں پرچے میں تحریر کرنا لازم ہے۔

اصل پتے کی جگہ کمرہ امتحان یہ حصہ مقام کہلاتا ہے۔

تاریخ مثلاً ۸ جولائی ۲۰۱۱ء یا ۸ جولائی ۲۰۱۱ء لکھنا ہے۔

مکتوب الیہ کا لقب لکھ کر علامت ندائیہ ! ڈالنا

السلام علیکم یا آداب لکھنا حصہ آداب ہے۔

خیریت دریافت کرتے رسمی انداز سے خط شروع کرنا یہ حصہ مضمون ہے۔

اگلی سطروں میں اصل مدعا یعنی خط لکھنے کا مقصد بیان کرنا۔

خط کے اختتام سے پہلے مکتوب الیہ کو دعا دینا۔

والسلام لکھ کر اپنا فرضی نام ظاہر کرنا۔ مثلاً ء ی ے یا اب ج

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

اپنے بڑے بھائی کو ایک خط لکھیے۔ جس میں اپنی چھٹی کے پروگرام کا ذکر کیجیے

کمرا امتحان

۲۴/ اپریل ۲۰۱۱ء

محترم بھائی جان! السلام علیکم۔

آپ کا خط ملا پڑھ کر حالات سے آگاہی ہوئی۔ آپ کی خیریت معلوم ہونے پر والدہ بہت خوش ہوئیں۔ اللہ آپ کو سلامت رکھے۔

بھائی اس دفعہ آپ کے آنے پر یوم اقبال کی تعطیل سے لطف اندوز ہونے کا پروگرام بنایا ہے۔ ہم سب صبح سویرے جناح باغ جائیں گے۔ چھوٹے بچوں کے اصرار کے مطابق دوپہر ہم چڑیا گھر جائیں گے۔ سہ پہر ہم گلشن اقبال کی سیر کریں گے۔ جہاں کشتی رانی کا پروگرام ہے۔ چھوٹے بھائیوں نے جب سے اس پروگرام کے بارے میں سنا ہے اُن کی خوشی دیدنی ہے۔

ہم سب گھر والوں کی طرف سے آپ کے لیے نیک تمنائیں۔ اپنا خیال رکھے گا۔ چھوٹی مُنی آپ کا شدت سے انتظار کر رہی ہے۔

والسلام

آپ کا بھائی

ا۔ب۔ج

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

اپنے دوست کے نام خط لکھیے جس میں کسی ایسی کتاب کا تذکرہ کیجئے جسے آپ نے پڑھا اور اس نے آپ کو بہت متاثر کیا ہو۔

امتحانی کمرا

۲۴ /اپریل ۲۰۱۱ء

میرے پیارے دوست! السلام علیکم۔

آج آپ کی یاد بہت ستا رہی ہے میں نے سوچا آپ تو ملنے کی زحمت نہیں کرتے میں ہی خط لکھ دوں۔ اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ ہم دونوں طالب علم ہیں اور ایک طالب علم کا واسطہ ہمیشہ کتابوں سے رہتا ہے۔ ہمارے اردو کے اُستاد صاحب نے اضافی مطالعے کے لیے ایک کتاب کا حوالہ دیا تو میں نے فوراً وہ کتاب خریدی۔ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر لکھی گئی اس کتاب کا نام رحمت دو عالم ہے۔ اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔ میں نے یہ کتاب پڑھی تو اپنی سوچ میں ایک واضح تبدیلی محسوس کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ میں نے سوچا اتنی اچھی کتاب کے مطالعہ سے آپ محروم نہ رہ جائیں۔ آپ بھی ضرور پڑھیں اور جواباً خط میں لکھ کر بھیجیں۔ سب گھر والوں کی طرف سے سلام۔ چھوٹے بھائی کو پیار۔

والسلام

آپ کا دوست

ا۔ب۔ج

Geniusnesthub.com

CamScanner

﴾بہن کے نام خط﴿

کسی تاریخی عمارت کی سیر کا حال

امتحانی کمرا

۲۴ /اپریل ۲۰۱۱ء

محترم باجی جان! السلام علیکم۔

آپ کا خط ملا پڑھ کر حالات سے آگاہی ہوئی۔ والد، والدہ بہت خوش ہوئیں آپ سب اہل خانہ خیر و عافیت سے ہیں۔

آپ نے میری چھٹیوں اور میری پڑھائی کے متعلق دریافت کیا۔ جواباً عرض ہے کہ میں آج کل اپنی پڑھائی میں مصروف ہونے کے ساتھ ساتھ باقاعدگی سے کھیل بھی رہا ہوں۔ کل ہی اپنے دوستوں کے ساتھ شاہی قلعے کی سیر سے واپس آیا ہوں۔ آپ بھی اس تاریخی عمارت کی سیر کا حال سنئے۔ ایک ہفتہ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہم چاروں دوست صبح دس بجے شاہی قلعہ کے دروازے پر تھے۔ ہم نے ٹکٹ خریدے اور باقی لوگوں کے ساتھ اندر داخل ہوگئے۔ مغلیہ دور کی اس پرشکوہ عمارت میں داخل ہوتے ہی بندہ ایک سحر میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ یہ عالی شان عمارت مغلیہ خاندان کا ایک شاہکار ہے۔ ہم نے دیوان خاص، دیوان عام، بارہ دری، شیش محل اور راجہ رنجیت سنگھ کے زمانے کے جنگی ہتھیار دیکھے۔ ہماری معلومات میں بیش بہا اضافہ ہوا۔ شام چھ بجے تھک ہار کر ہم واپس آ گئے۔ لیکن یہ تفریحی و معلوماتی دورہ ہمیشہ یاد رہے گا۔ سب اہل خانہ کو سلام پپو اور مُنی کو پیار۔

والسلام

آپ کا بھائی

ا، ب، ج

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

دوست کے نام خط

ایسا واقعہ جس سے حاضر دماغی ظاہر ہو

کمرا امتحان
۲۴ /اپریل ۲۰۱۱ء

میرے پیارے دوست! السلام علیکم۔

کافی دن ہوئے آپ کا کوئی خط نہیں آیا۔ حالات سے آگاہی نہ ہو سکی۔ اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

زندگی میں بعض اوقات انسان کے ساتھ کچھ ایسے واقعات پیش آتے ہیں کہ اگر وہ حاضر دماغی کا مظاہرہ نہ کرے تو بہت بڑے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ آج میں بھی آپ کو ایک ایسا ہی واقعہ سنانے لگا ہوں جس میں اگر میں حاضر دماغی سے کام نہ لیتا تو بہت بڑا حادثہ ہو جاتا۔ کل صبح میں اپنی موٹر سائیکل پر سکول جا رہا تھا۔ میں جونہی مین روڈ پر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ سامنے سے ایک گاڑی بڑی تیز رفتاری سے آ رہی ہے۔ جسے ایک نوجوان چلا رہا تھا۔ وہ گاڑی کو کبھی سڑک کے ایک کنارے پر لے جاتا تو کبھی دوسرے پر۔ میں ابھی اسی سوچ میں تھا کہ دائیں طرف والی گلی سے چھ سات سال کا ایک بچہ دوڑتا ہوا آیا اور مین روڈ پر چڑھ گیا۔ میں چونکہ اُس تیز رفتار گاڑی کو اور اس اچانک نمودار ہونے والے بچے کو دیکھ رہا تھا۔ لہٰذا میں نے موٹر سائیکل روک لی۔ گاڑی تیز رفتاری سے اُس بچے کی جانب بڑھ رہی تھی۔ خدا نے مہربانی کی اور بروقت میرے دماغ نے کام کیا۔ میں نے موٹر سائیکل پھینکی اور خطرے سے بے پرواہ ہو کر بچے کی طرف دوڑ لگا دی۔ گاڑی چند فٹ کے فاصلے پر تھی۔ میں بجلی کی سی تیزی سے بچے تک پہنچا۔ سرعت سے اُسے اُٹھایا اور دوسری طرف چھلانگ لگا دی۔ گاڑی چند انچ کے فاصلے سے گزر گئی۔ گرنے سے بچے کو اور مجھے رگڑیں تو ضرور آئیں لیکن ہم ایک بڑے حادثے سے محفوظ رہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں حاضر دماغی سے کام نہ لیتا تو ایک ماں کی گود اُجڑ جاتی۔ میری دعا ہے خدا سب کو محفوظ رکھے۔

اللہ آپ سب کو بھی سلامت رکھے۔ خالو، خالہ کو سلام، چھوٹے کو پیار۔

والسلام
آپ کا دوست
ا، ب، ج

Geniusesthub.com

CS CamScanner

﴿جاپان میں رہنے والے چچا جان کے نام خط﴾

جاپانیوں کے طرزِ زندگی بارے میں

کمرۂ امتحان

۲۴ /اپریل ۲۰۱۱ء

محترم چچا جان! السلام علیکم۔

آپ کو جاپان گئے دو سال بیت گئے۔ شروع میں تو آپ کے خطوط تسلسل سے آتے رہے۔ لیکن اب کافی عرصہ سے آپ کا کوئی خط نہیں آیا۔ اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ میرے خط لکھنے کے دو مقصد ہیں۔ ایک تو آپ کی خیریت معلوم کرنا۔ دوسرا جاپانیوں کے طرزِ زندگی کے بارے میں دریافت کرنا۔

چچا جان! میں سمجھتا ہوں کہ آپ محبِ وطن پاکستانی ہے۔ یہاں کا ماحول، ثقافت اور حالات آپ کی فطرت کے مطابق ہیں۔ روزگار کے سلسلے میں بعض اوقات انسان کو اپنے وطن سے بھی دور رہنا پڑتا ہے۔ عرصہ دو سال سے آپ وہاں ہیں۔ آپ جیسا تنقیدی نظر رکھنے والا انسان ضرور اُنکے ماحول سے واقفیت رکھتا ہوگا۔ مجھے جاپانیوں کے طرزِ زندگی کے متعلق جاننے کا تجسس اس لیے ہوا کہ یہ دنیا کی ترقی یافتہ قوم ہے۔ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ آخر وہ زندگی کے شب و روز کس طرح گزارتے ہیں کہ ایٹمی تباہ کاری کے باوجود آج ترقی کی دوڑ میں وہ سب کو پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔

جوابی خط میں اپنے حالات سے آگاہی بہم پہنچائیں اور اپنے تفصیلی خط میں جاپانیوں کے طرزِ زندگی کے بارے میں ضرور لکھیے۔ ابا جان آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔ سب گھر والوں کی طرف سے سلام۔

والسلام

آپ کا بھتیجا

ا۔ب۔ج

Geniusneshub.com

CamScanner

دوست کے نام خط

اُدھار دی ہوئی رقم کا تقاضا مگر اس صورت میں کہ دوست ناراض نہ ہو

کمرا امتحان

۲۴/ اپریل ۲۰۱۱ء

میرے پیارے دوست! السلام علیکم۔

آپ کا خط ملا پڑھ کر دل خوش ہوا کہ آپ خیریت سے ہیں۔ ہم سب اہل خانہ بھی خدا کے کرم سے بخیریت ہیں۔ لیکن والدہ کی طبیعت خراب ہے۔

آج کل میں والدہ کی خرابی صحت کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ کیونکہ ڈاکٹروں نے علاج کا تخمینہ پچاس ہزار روپے بتایا ہے۔ یکمشت پچاس ہزار روپے ادا کرنا ہمارے لیے مشکل ہے۔ اس لیے والد صاحب اور ہم سب علاج کے لیے رقم کا بندوبست کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ آپ سے ملتمس ہوں کہ چار ماہ قبل کمپیوٹر خریدنے کے لیے جو روپے آپ نے مجھ سے مستعار لیے تھے۔ مہربانی فرما کر آج کل میں لوٹا دیں۔ تاکہ ہم والدہ کے علاج کے لیے رقم کا بندوبست کر سکیں۔

اُمید ہے آپ ناراض نہ ہوں گے۔ میں آپ سے کبھی تقاضا نہ کرتا اگر موجودہ حالات کی مجبوری نہ ہوتی۔ مشکل وقت پر ایک دوسرے کے کام آنا ہی اخلاق کی عمدہ صورت ہے۔ میری طرف سے سب اہل خانہ کو سلام۔

والسلام

آپ کا دوست

ا۔ ب۔ ج

Geniusnesthub.com

CamScanner

خالہ کے نام خط

مکان بدلنے کی اطلاع اور نئے محلے داروں کے بارے میں

کمرا امتحان

۲۴ /اپریل ۲۰۱۱ء

محترمہ خالہ جان! السلام علیکم۔

اُمید ہے آپ سب بخیریت ہوں گی ہم سب ٹھیک تو ہیں لیکن وقتی طور پر کچھ پریشان بھی ہیں۔ چند روز قبل ہم نے مکان تبدیل کیا ہے۔ ایک ماہ پہلے مالک مکان نے ہمیں نوٹس دے دیا تھا آپ کو معلوم ہے کہ ہم پچھلے آٹھ سال سے اس مکان میں رہ رہے تھے افسوس تو ہوا کہ اب یہ مکان چھوڑنا پڑے گا۔ مگر یہ سوچ کہ مطمئن ہو گئے کہ شاید کرایہ دار کی یہی زندگی ہے۔ پریشانی اس بات کی تھی کہ یہاں اہلِ محلّہ سے اچھی سلام دعا تھی۔ پاس پڑوس کے لوگ اچھے تھے انتہائی مخلص اور ایک دوسرے کے کام آنے والے۔ نئے محلے میں مکان تو ہمیں اچھا مل گیا ہے لیکن پہلے ہی دن ہم نے دیکھا ساتھ والے دو پڑوسیوں کی آپس میں لڑائی ہو گئی۔ نوبت گالی گلوچ تک جا پہنچی۔ گلی میں کوڑا پھینکنے سے شروع ہونے والی لڑائی بڑھ جاتی اگر چند معزز لوگ مداخلت نہ کرتے۔ ہمارے دائیں طرف والے پڑوسی محترم شیخ صاحب بینک ملازم ہیں بڑے اچھے انسان اور پانچ وقت کے نمازی ہیں۔ پہلے ہی دن عشاء کی نماز کے لیے مسجد جاتے ہوئے پوچھتے گئے کہ اگر کوئی چیز چاہیے ہو تو بلا تکلف منگوا لیجیے گا اور وقت ملے تو ہماری طرف ضرور تشریف لائیے گا۔

والسلام

آپ کا بھانجا

ا۔ب۔ج

Geniusneshub.com

CS CamScanner

﴾مالک مکان کے نام خط﴿

مکان کی مرمت کے سلسلے میں

کمرہ امتحان

۲۴ /اپریل ۲۰۱۱ء

محترم شیخ صاحب! السلام علیکم۔

اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے آپ کی یاددہانی کے لیے ایک مسئلہ آپ کے گوش گزار کرنا ہے چند روز قبل مکان کے بارے میں اپنے مسائل سے آپ کو آگاہ کیا۔ یاددہانی کے باوجود اس سلسلے میں کوئی پیشرفت نہ ہوئی۔

بطورِ کرایہ دار آپ کے مکان میں رہتے ہوئے مجھے پانچ سال ہو گئے ہیں مالک مکان کے طور پر آپ کا رویہ ہمارے ساتھ مثالی ہے۔ آپ کا مکان بھی تمام بنیادی سہولیات سے آراستہ ہے لیکن عرصہ پانچ سال سے اسکی دیکھ بھال اور مرمت کا کام نہیں کیا گیا۔ اس لیے اب ہمیں کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ فرش جگہ جگہ سے اکھڑ چکے ہیں۔ رنگ و روغن خراب ہو چکا ہے۔ بارش کے دوران چھتیں جگہ جگہ سے ٹپکتی ہیں۔ اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ جلد از جلد ہمارے اس مسئلے کو حل کریں تاکہ ہم آرام و سکون سے اس مکان میں رہ سکیں۔

اُمید ہے آپ کے کاروباری اور تجارتی معاملات درست ہوں گے۔ خدا آپ کے کاروبار میں ترقی دے۔

والسلام

آپ کا مخلص

ا۔ب۔ج

Geniusnesthub.com

CamScanner